This Question Paper contains 8 printed pages.

Seat No.: | | | | | | | |

Sl. No. : 101711

004 (U)

(March, 2020)

Time : 3 Hours] ***[Maximum Marks : 100***

ہدایات:-

(i) یہ پرچہ پانچ حصّوں پر مشتمل ہے۔

(ii) بائیں جانب سوالات کے مارکس درج ہیں۔

(iii) تمام حصے لازمی ہیں۔

SECTION – A

■ مندرجہ ذیل سوالات کے معروضی جواب لکھئے۔ [4]

(1) 'موجِ کوثر' نعت کس کی لکھی ہوئی ہے؟

(2) آنند نرائن ملاّ کو کس اکادمی کا ایوارڈ ملا ہے؟

(3) حفیظ جالندھری کو کون سا خطاب ملا؟

(4) سرور جہاں آبادی کا کلام کن ادبی رسالوں میں چھپتا تھا؟

■ مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب ایک جملے میں لکھئے۔ [4]

(5) سیتا جی رام سے کیا درخواست کرتی ہے؟

(6) شاعر کو بخشے جانے کے لئے کس بات پر بھروسہ ہے؟

(7) گھر جل جانے پر بھی شاعر نے کیا نہیں کیا؟

(8) نعتیہ گیت میں شاعر نے آپؐ کے حسن کو کیا کہا ہے؟

[4] ■ مندرجہ ذیل سوالوں کے جوابات دوتین جملوں میں لکھئے۔

(9) چمن سے پھول توڑ کر لوگ کیا کرتے ہیں؟

(10) غزل مرزا رفیع سوداؔ کے حوالے سے بتائیے کہ پہلے شعر میں شاعر نے اپنے آپ سے مخاطب ہوکر کیا کہا ہے ؟

[8] ■ مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب تفصیل سے لکھئے۔

(11) ''پھول'' نظم کا خلاصہ لکھئے؟

(12) اشک ناپاک کو شاعر نے آنکھ کا تارا کیوں سمجھا؟

یا

خس وخاشاک سے کیا مراد ہے؟ اس سے کون سی تعمیر کی گئی ہے؟

SECTION – B

[4] ■ مندرجہ ذیل سوالوں کے معروضی جواب لکھئے۔

(13) ''چہلم'' سبق کی صنف کیا ہے؟

(14) ''یادوں کی بارات'' سبق کے مصنف کا نام لکھئے؟

(15) سیّد نورالہدیٰ کس سبق کا کردار ہے؟

(16) محمڈن اینگلو اورینٹل کالج اب کس نام سے مشہور ہے؟

[4] ■ مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب ایک جملے میں لکھئے۔

(17) فقراء خیرات کے پیسے کہاں خرچ کرتے ہیں؟

(18) موسیقار کو کہاں بٹھایا گیا؟

(19) پیتل کی پن کٹی کہاں رکھی ہوئی ہے؟

(20) متھرا کی کون سی چیز مشہور ہے؟

■ مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب دو تین جملوں میں لکھئے۔ [4]

(21) ایک مقامی شاعر نے اپنے بھتیجے کو کیا وصیت کی تھی؟

(22) بھکاری کے اللہ میاں سے رزق مانگنے پر عالی جاں نے کیا حکم دیا؟

■ مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب تفصیل سے لکھئے۔ [8]

(23) ظلِّ سبحانی نے ہاسٹل کی لڑکیوں کی اور ان کے والدین کی کس طرح مدد کی؟

(24) مرحوم نے کیا وصیت فرمائی تھی۔ ان کی نافرمان اولاد نے کیا کیا؟

یا

پاسپورٹ کے معاملے میں ایک پڑوسی اور ایک وکیل صاحب کیا رائے پیش کر رہے تھے؟

SECTION – C

■ مترادف الفاظ ترتیب دے کر لکھئے۔ (کوئی چار) [2]

(25)	ماما	بے نیازی	دیہات
(26)	رواج	مددگار	عادت
(27)	معاون	رسم	ناصر
(28)	فرید	خادمہ	بے پروائی
(29)	استغناء	گاؤں	کنیز

■ مندرجہ ذیل جملوں میں خط کشیدہ الفاظ کے متضاد لکھ کر جملے کے معنی تبدیل نہ ہوں اس طرح جملہ دوبارہ لکھئے۔ (کوئی چار) [2]

(30) انفرادی طور پر طلباء پر نزدیکی توجہ ممکن ہے۔

(31) عامر بدحال انسان نہیں ہے۔

(32) ہمارا مقصد آبائی فن کو عروج دینا ہے۔

(33) خدا جلوت میں بھی موجود ہے۔

(34) آپ کی وجہ سے ہماری زندگی تلخ ہوگئی۔

■ مجموعۂ الفاظ کے لئے جامع لفظ لکھئے۔ (کوئی چار) [2]

(35) وہ ہوا جو موسم بہار میں چلتی ہو۔

(36) طوائف کے رہنے کا مقام۔

(37) لشکر کا ابتدائی حصّہ۔

(38) عرب کے علاوہ کسی اور ملک کا رہنے والا۔

(39) وہ سرخی جو طلوع آفتاب سے پہلے اور غروب کے بعد دکھائی دے۔

■ مندرجہ ذیل متروک الفاظ کے لئے معیاری الفاظ لکھئے۔ [1]

(40) مجکوں

(41) سوں

■ مندرجہ ذیل الفاظ کا املا درست کر کے لکھئے۔ [1]

(42) گرور

(43) قاجی یا لانت

■ مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب ہدایت کے مطابق لکھئے۔ (کوئی چھ) [3]

(44) ابوریحان بیرونی علم وفن کا ماہر تھا۔ (خط کشیدہ الفاظ کی جمع لکھئے)

(45) تاج محل سنگ مرمر کے پتھروں سے بنی ہوئی ایک عمارت ہے جو خوبصورت ہے۔
(جملہ درست کر کے پھر سے لکھئے)۔

(46) قحط زدہ لوگوں کی امداد کی گئی مگر وہ بےسود ہے۔ (جملے میں سے سابقہ اور لاحقہ تلاش کر کے لکھئے)

(47) رسوم کا واحد لکھئے۔

(48) عادات واطوار بدلنے کی ضرورت ہے۔ (جملے میں سے حرف عطف تلاش کر کے لکھئے)

(49) ہے کتاب بہترین دوست۔ (جملہ درست کر کے لکھئے)

(50) ''گر'' لاحقہ سے مرکب لفظ لکھئے۔

■ مندرجہ ذیل محاوروں کے معنی بتا کر جملوں میں استعمال کیجئے۔ [2]

(51) آنکھیں مونڈنا۔

(52) آنکھوں میں سرسوں پھولنا۔

■ مندرجہ ذیل جملوں کو قوسین میں دی گئی ہدایت کے مطابق لکھئے۔ [3]

(53) علم خرچ بڑھتا ہے کرنے سے۔ (جملہ درست کر کے لکھئے)

(54) رہے گا ہو کر مشیت کا لکھا پورا۔ (جملہ صحیح ترتیب سے لکھئے)

(55) ''کوں'' کا معیاری لفظ لکھئے۔

■ مندرجہ ذیل جملوں کو مفرد جملوں میں الگ کیجئے۔ (کوئی دو) [2]

(56) میں ایئر پورٹ پہنچا پرواز روانہ ہو چکی تھی۔

(57) ہر جاندار اور بے جان کو پانی کی ضرورت ہے۔

(58) تم میرے مشورے پر عمل کرو ورنہ پچھتاؤ گے۔

■ مندرجہ ذیل کے جملوں سے پیچیدہ جملے بنائیے۔ (کوئی دو) [2]

(59) کھیلنا نہیں آتا، کرکٹ کھیلنے آئے ہو۔

(60) میں ہوش میں آئی، ان کا لڑکا ہاتھ میں پانی لئے کھڑا تھا۔

(61) لوگ کہتے ہیں، پتھر پگھل جاتے ہیں۔ پتھر دل پر کوئی اثر نہیں ہوتا۔

SECTION – D

[5]

■ مندرجہ ذیل اشعار پڑھ کر سوالوں کے جواب لکھیے۔

یارو جو تاج گنج یہاں آشکار ہے
مشہور اس کا نام بہ شہر و دیار ہے
خوبی میں سب طرح کا اسے اعتبار ہے
روضہ جو اس مکان میں دریا کنار ہے
نقشے میں اپنے یہ بھی عجب خوش نگار ہے
پہلو میں ایک برج بنی کہتے ہیں اسے
آتے نظر ہیں اس سے مکاں دور دور کے
مسجد ہے جس کی صفت بیاں کس سے ہو سکے
پھر اور بھی مکاں ہیں ادھر اور اُدھر کھڑے
دروازۂ کلا بھی بلند استوار ہے
وہ تاج دار شاہِ جہاں صاحب سریر
بنوایا ہے انھوں نے لگا سیم وزر کثیر
جو دیکھتا ہے اس کے یہ ہوتا ہے دل پذیر
تعریف اس مکاں کی میں کیا کیا کروں نظیرؔ
اس کی صفت تو مشتہر روزگار ہے

سوالات :-

(62) مذکورہ نظم میں کس عمارت کی تعریف کی گئی ہے؟

(63) روضۂ تاج محل کہاں بنایا گیا ہے؟

(64) برج سے کیا نظر آتا ہے؟

(65) تاج محل کس نے بنوایا؟

(66) تاج محل کہاں (کس شہر میں) بنایا گیا ہے؟

■ مندرجہ ذیل کی عبارت پڑھ کر دیئے گئے سوالوں کے جواب لکھئے۔ [5]

سادہ زبان لکھنا آسان نہیں۔ سادہ زبان لکھنے کے یہ معنی نہیں کہ آسان لفظ جمع کردئے جائیں۔ ایسی تحریر سپاٹ اور بے مزہ ہوگی۔ سلاست کے ساتھ لطفِ بیاں اور اثر بھی ہونا چاہیے۔ یہ صرف باکمال ادیب کا کام ہے۔ یہ اسی وقت ممکن ہے کہ زبان پر پوری قدرت ہو اور اسی کے ساتھ موضوع تحریر بھی کافی وسیع ہو۔ اس لئے کسی فن یا علم کی ابتدائی یا آسان کتابیں ایسا ہی شخص لکھ سکتا ہے جسے اپنے فن یا علم پر کامل عبور ہے۔ وہ اپنے خیالات کو سادہ الفاظ میں عام فہم مثالیں دے کر ادا کرتا ہے کہ مضمون قابل فہم اور دل کش ہو جاتا ہے۔ جن کا علم ادھورا ہوتا ہے۔ وہ کبھی اپنے خیالات صفائی اور خوبی سے ادا نہیں کرتا۔ تحریر یا تقریر کا مقصد ہوتا ہے کہ لوگ اسے سمجھیں۔ اس کے اثر کو قبول کریں اور لطف اٹھائیں۔ سر سیّد احمد خان کی تحریر اس لئے مقبول ہوئی کہ وہ سادہ پُراثر اور پُرخلوص تھی۔ معمولی پڑھے لکھے شخص کی سمجھ میں بھی آتی اور اس کے دل میں گھر کرتی ہے۔ ان کے دل میں قوم کا درد تھا اور اس نے ان تحریروں میں سادگی، اثر اور خلوص پیدا کر دیا تھا۔

(67) باکمال ادیب کا کام کیا ہے؟

(68) آسان کتابیں کیسا شخص لکھ سکتا ہے؟

(69) کون اپنے خیالات کو خوبی سے ادا نہیں کر سکتا؟

(70) تحریر اور تقریر کب بامقصد ہو سکتی ہے؟

(71) سر سیّد کی تحریر کس وجہ سے مقبول تھی؟

■ عبارت کو پڑھ کر اس کا اختصار 1/3 حصے میں لکھئے۔ [5]

(72) عمل زندگی میں کامیابی کے لئے اوّلین شرط ہے۔ کامیابی انہیں کے قدم چومتی ہے جو عمل پر یقین رکھتے ہیں۔ ایسی ہزاروں مثالیں دی جا سکتی ہیں جنہوں نے اندیشوں کی پرواہ کئے بغیر اپنے منصوبوں پر عمل کرنا شروع کیا اور کامیابی حاصل کی ہے۔ کہتے ہیں ''جہاں چاہ وہاں راہ'' ایسے اولوالعزم لوگوں سے تاریخ کے صفحات بھرے پڑے ہیں۔ مثلاً نپولین بوناپارٹ، واسکوڈی گاما، سکندرِ اعظم اور نیل آرم سٹرانگ، گاندھی جی وغیرہ نے اپنے عزم اور عمل سے بڑی مہم فتح کی ہے۔ مسلسل عمل، جدو جہد اور کاوشوں کے ذریعہ سائنس دانوں نے قدرت کے سینکڑوں راز دریافت کئے۔ زندگی جدو جہد محنت اور مشقت، جہد مسلسل اور عمل پیہم کا نام ہے۔

C

■ مندرجہ ذیل اقتباس کو سبق کے مطابق ترتیب دے کر دوبارہ لکھیئے۔ [5]

(73) نجمہ اپنے دونوں ہاتھ چہرے سے ہٹا کر آسمان کی طرف دیکھتی ہے۔ رات کا وقت ہے۔ ایک گھر کے ڈرائنگ روم کا منظر ہے۔ کمرے میں مدھم لال روشنی والا بلب جل رہا ہے۔ اس نے دونوں ہاتھوں سے اپنا چہرہ چھپا رکھا ہے۔ کچھ دیر بعد ایک بیک گراؤنڈ آواز اسٹیج پر گونجنے لگی۔ دوسری طرف ایک چھوٹا لکڑی کا تخت رکھا ہوا ہے۔ جس پر گادی بچھی ہے اور ایک گاؤ تکیہ رکھا ہوا ہے۔ ایک طرف صوفہ ہے جس کے قریب دو کرسیاں اور ایک اسٹول رکھا ہوا ہے۔ ایک کرسی پر نجمہ بیٹھی رو رہی ہے۔

SECTION – E

(74) میونسپلٹی کے چیف آفیسر کو عرضی لکھ کر توجہ دلائیے کہ آپ کے محلے میں گندگی بہت رہتی ہے۔ [5]

(75) رموز اوقاف کے ساتھ ذیل کی عبارت کو دوبارہ لکھیئے۔ [5]

سیّد صاحب نے کہا ہاں میں وہی نورالہدیٰ ہوں۔ افسر نے تعجب کے لہجے میں کہا تم اپنے جرم کا اقرار کرتے ہو۔ سیّد صاحب نے کہا اپنی تحریر کا مجھ کو اقرار ہے۔ جرم کا اقرار نہیں ہے۔ انگریز بولا کیا تم اس کو جرم نہیں سمجھتے کہ جاہلو کو ایک جھوٹی بات لکھ کر قتلِ عام پر راغب کیا۔ سیّد صاحب نے ان کا جواب کچھ نہ دیا اور آسمان کو دیکھ کر ہنسنے لگے۔ ان کو ہنستا دیکھ کر انگریز افسر کو غصّہ آیا۔ اس نے ایک سنگین ان کے ہونٹوں پر ماری جس سے ان کا جبڑا کٹ گیا اور خون داڑھی پر بہنے لگا۔ ذکیہ دیکھ کر چیخی ہائے میرے ابّو۔

■ (76) درج ذیل عنوانات میں سے کسی ایک عنوان پر 20 سے 25 سطروں میں مضمون لکھیئے۔ [10]

(۱) بیٹی رحمت ہے یا زحمت۔

(۲) میرا یادگار سفر۔

(۳) اگر میں ایک معلّم ہوتا۔

◆◆◆